رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

لاہور۔ پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱	روپے
ششماہی	۱۱	″
سہ ماہی	۶	″
ماہوار	۲½	″

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

۲۷ ... ۱۳۲۷ | ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۶۷ ھ | ۸ جولائی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۵۳

پونچھ کے محاذ پر اب پہل آزاد فوج کے ہاتھ میں ہے

تراڑکھل ۷ جولائی۔ آزاد کشمیر ریڈیو نے بتایا ہے۔ کہ پونچھ کے محاذ پر اب پہل ہماری فوج کے ہاتھ میں ہے۔ گذشتہ دنوں ہندوستانی فوج نے جن علاقوں پر قبضہ کیا تھا آزاد فوج نے نہ صرف وہ تمام علاقے واپس لے لئے ہیں۔ بلکہ ہندوستانی فوج کو انکی پہلی چوکیوں سے بھی پیچھے دھکیل دیا ہے۔ پونچھ کے ارد گرد اب آزاد فوج کا محاصرہ اور بھی تنگ ہوگیا ہے۔ راجوڑی کے علاقہ میں ہماری فوج نے دشمن پر متواتر کئی حملے کئے۔ ان حملوں میں دشمن کو شدید جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔

[کش]میر کمیشن کے ارکان کراچی پہنچ گئے!

یہودیوں کی بارودی سرنگ سے ایک اتحادی مبصر ہلاک ہوگیا!

کونٹ برناڈوٹے کی طرف سے شدید احتجاج

تل ابیب ۷ جولائی۔ فرانس کا ایک میجر جنرل جو اتحادی اقوام کے مبصر کی حیثیت سے فلسطین آیا ہوا تھا۔ یہود کی ایک بارودی سرنگ پھٹ جانے کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔ مبصر موصوف یہودیوں کی طرف سے عارضی صلح کی خلاف ورزی کے ایک واقعہ کی تحقیقات کرنے کے لئے حیفا کے جنوب مشرقی علاقہ میں دورہ کر رہا تھا کہ اس کی جیپ یہود کی ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔

کونٹ برناڈوٹے نے اس واقعہ کیخلاف یہود کے پاس سخت احتجاج کیا ہے۔ اتحادی اقوام کے ریڈیو سٹیشن نے بتایا ہے۔ کہ آج رات سلامتی کونسل اپنے اجلاس میں اس واقعہ پر غور کرے گی۔

"کونٹ برناڈوٹے نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے"

سلامتی کونسل میں یوکرائن کے نمائندے کی تقریر

لیک سکسس ۷ جولائی۔ اتحادی اقوام کے مقرر کردہ ثالث کونٹ برناڈوٹے نے سلامتی کونسل سے کہا ہے کہ وہ عربوں اور یہودیوں سے اپیل کرے کہ وہ عارضی صلح کی میعاد کو بڑھانا منظور کرلیں۔

کل رات سلامتی کونسل نے کونٹ برناڈوٹے کی اس درخواست پر غور کیا۔ روس اور یوکرائن کے نمائندوں نے اس تجویز کی مخالفت کی اور کہا۔ عارضی صلح کی میعاد میں توسیع کرنے سے فلسطین کا معاملہ ہرگز حل نہیں ہوسکتا۔ یوکرائن کے نمائندے نے جو اس وقت سلامتی کونسل کا صدر بھی ہے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کونٹ برناڈوٹے نے عربوں اور یہودیوں کے سامنے اپنی تجاویز پیش کرکے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے۔ آپ نے کہا مسئلہ فلسطین کا موزوں حل یہی ہے۔ کہ تقسیم کی سکیم پر عمل کیا جائے۔

برطانوی نمائندے نے کہا۔ سلامتی کونسل کو کونٹ برناڈوٹے کی پوری پوری حمایت اور مدد کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ فلسطین کے پیچیدہ مسئلہ کو حل کرنے میں کامیاب ہوسکیں۔ امریکہ اور فرانس کے نمائندوں نے برطانیہ کی حمایت کی۔ امید ہے کہ آج رات کو پھر اس مسئلہ پر کونسل بحث کریگی۔

"ہم مکمل غیر جانبداری سے اپنے فرائض سر انجام دینگے" (صدر کشمیر کمیشن)

کراچی ۷ جولائی۔ آج شام ۶ بجے کشمیر کمیشن کے ارکان کراچی پہنچ گئے۔ حکومت پاکستان کے سکرٹری جنرل مسٹر محمد علی اور وزارت خارجہ کے افسروں نے کمیشن کا خیر مقدم کیا۔ کمیشن میں کولمبیا۔ بلجیم۔ چیکوسلواکیہ امریکہ اور ارجنٹائن کے نمائندے شامل ہیں۔ ارجنٹائن کے نمائندے نے کمیشن کے صدر کی حیثیت سے ایک بیان میں کہا۔ ہم سلامتی کونسل کے فیصلے کے مطابق یہاں آئے ہیں۔ ہمیں پاکستان اور ہندوستان دونوں حکومتوں کا تعاون حاصل ہے۔ ہم مکمل غیر جانبداری سے اپنے فرائض سر انجام دیں گے۔

کمیشن کے ارکان کل ایک پریس کانفرنس میں بیان دیں گے۔ نیز سر محمد ظفر اللہ خاں اور مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات کریں گے۔ ۱۰ جولائی کو کمیشن دہلی جائے گا۔ دو ہفتے وہاں قیام کے بعد پھر کراچی آئے گا۔ اور یہاں سے کشمیر روانہ ہوجائے گا۔

عارضی صلح کی میعاد میں توسیع کا سوال

عرب لیگ تا حال کسی فیصلہ تک نہیں پہنچی!

قاہرہ ۷ جولائی۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے کونٹ برناڈوٹے کو بتایا ہے۔ کہ عرب لیگ فلسطین میں عارضی صلح کی میعاد کو بڑھانے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اب تک لیگ نے آخری فیصلہ نہیں کیا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہودی عارضی صلح کی میعاد میں توسیع کرنا منظور کرلیں گے۔ کونٹ برناڈوٹے یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لئے تل ابیب گئے ہوئے ہیں۔ آج آپ واپس اپنے ہیڈ کوارٹر کو روانہ ہوجائیں گے۔

پٹیالہ میں ہڑتال اور لاٹھی چارج

پٹیالہ ۷ جولائی۔ آج صبح پٹیالہ کی پولیس نے ایک مشتعل ہجوم پر لاٹھی چارج کی۔ یہ ہجوم ایک قیدی کی لاش لینے کے لئے جمع ہوگیا تھا جسکے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کی طرف سے اذیت دینے کی بناء پر اس کی موت واقع ہوگئی۔ آج دن بھر شہر میں ہڑتال رہی۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی ہے۔

پاکستان سے تعلق رکھنے کی بناء پر گرفتاری

کولہاپور ۷ جولائی۔ مقامی مسلم لیگ کے ایک لیڈر کو اس الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ ...

کشمیر ریلیف فنڈ

لاہور ۷ جولائی۔ حکومت آزاد کشمیر کے ناظم اعلیٰ چوہدری غلام عباس کو ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے ۲۵ ہزار روپے کی ایک تھیلی ایک جلسۂ عام میں پیش کی گئی۔ ضلع کے حکام نے کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے دو لاکھ روپیہ مزید جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ انجمن مجاہدین اسلام نے ۲۵۰ بڑے کوٹ، ۲۰۰ پیکٹ دوائیاں، ۴۰۰ پونڈ لیپٹن چائے۔ ۳۱ من دیسی اور ولایتی مٹھائیاں، اور دو من صابن اور دیگر متفرق چیزیں پیش کیں۔ اس سے پہلے بھی یہ ادارہ چھ ہزار روپیہ دے چکا ہے۔

سیالکوٹ میں بجلی کی بہم رسانی کا انتظام

لاہور ۷ جولائی۔ سیالکوٹ میں بجلی کی مشین درست کرلی گئی ہیں۔ اور اب شہر میں بجلی کی بہم رسانی باقاعدہ ہوجائے گی۔ مشینوں کی مرمت کی وجہ سے چند روز تک بجلی کی بہم رسانی حسب معمول مقدار میں نہ ہوسکی۔ مگر اس کی وجہ زیادہ تر یہ تھی۔ کہ بجلی کمپنی کا انتظام حکومت کے حوالے ہونے سے پہلے مالک غفلت سے کام لیتے رہے۔ اور یہ کام سنبھالنے کے بعد محکمہ بجلی نے فیصلہ کیا۔ کہ مشینوں کی مکمل طور پر مرمت اور صفائی وغیرہ کی جائے۔

سلامتی کونسل میں انڈونیشیا کا معاملہ

لیک سکسس ۷ جولائی۔ کل رات سلامتی کونسل نے انڈونیشیا کے معاملہ پر غور کیا۔ کونسل نے چین کی اس تجویز کو منظور کرلیا۔ کہ مصالحتی کمیشن جلد سے جلد انڈونیشیا پر ڈچ حکومت کی اقتصادی پابندیوں کی تحقیقات کرے۔

روزنامہ
الفضل
۸ جولائی ۱۹۴۸ء

انڈین یونین اور کشمیر کمیشن

یو۔ این۔ او حفاظتی کونسل کے صدر نے پنڈت نہرو کے مکتوب کا جو جواب دیا ہے۔ اس میں کہا ہے۔ کہ یو۔ این۔ او کی کشمیر کمیشن نئی دہلی پہونچ کر پنڈت نہرو سے ان معاملات پر بحث کرے گی۔ جن کا ذکر پنڈت جی نے اپنے مکتوب میں کیا ہے۔

کشمیر کمیشن کے ارکان کو معلوم ہے کہ انڈین یونین نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں شروع ہی سے یہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ کہ مونہہ سے تو کہتی ہے۔ کہ وہ کشمیر میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے حق میں ہے۔ مگر عملاً وہ ایسی رکاوٹیں ڈالنا چاہتی ہے۔ کہ جن سے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے نہ ہو سکے۔ اگرچہ قرارداد میں کمیشن کی راہ نمائی کے لئے جو اصول بیان کئے گئے ہیں صاف ہیں۔ لیکن توضیحات میں انڈین یونین کئی قسم کی روکاوٹیں پیدا کر سکتی ہے۔

پھر انڈین یونین شروع ہی سے یہ کوشش کرتی رہی ہے۔ کہ آزادی کے بعد اس نے جو جارحانہ روش پاکستان کے خلاف اختیار کر رکھی ہے۔ اور جو جانی و مالی نقصانات وہ مسلمانوں کو پہونچا چکی ہے۔ اور جو دباؤ وہ ڈالتی رہی ہے۔ یہ تمام کارنامے زیر پردہ رہیں۔ اور برسر علم نہ آسکیں۔ ظاہر ہے کہ جس کا دامن پاک ہو۔ اس کو کسی تحقیقات سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے۔ پنڈت نہرو کے مکتوب سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ قرارداد کے اس حصہ کے متعلق خائف ہیں۔ جو کشمیر کے علاوہ ان مسائل کی تحقیقات کے متعلق ہے۔ جو پاکستان کی طرف سے اٹھائے گئے ہیں۔ ان میں جوناگڑھ کا معاملہ اور مسلمانوں کا قتل عام بھی شامل ہے۔ تعجب ہے کہ انڈین یونین ایک طرف تو یہ کہے جاتی ہے۔ کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں۔ اور دوسری طرف ان معاملات کی تحقیقات سے بھی گریز کرتی ہے۔ اور ایسا کرنے کے لئے اس کے پاس اس سے زیادہ کوئی بات کہنے کی نہیں ہے۔ کہ اس تحقیقات کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ کہ اگر یہ الزامات بے بنیاد ہیں۔ تو انڈین یونین کیوں ان کی تحقیقات ہو جانے نہیں دیتی۔ تاکہ اس کا دامن پاک و صاف ہو جائے اور جو بدنامی ان معاملات میں اس کی دنیا میں پہنچ چکی ہے۔ وہ دھوئی جائے۔ اور وہ اس آگ سے سلامت نکلے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ انڈین یونین جانتی ہے۔ کہ خواہ جرائم کے نشانات کتنے ہی مٹا دیئے جائیں۔ پھر بھی دیکھنے والی نگاہوں سے اصل حقیقت مخفی نہیں رہ سکتی۔ اور چونکہ اس کا دامن صاف نہیں ہے۔ وہ ڈرتی ہے۔ کہ مبادا جو نقشہ اب تک دنیا نے اس کی بدعنوانیوں کا دلوں میں جمایا ہے۔ وہ کہیں اور بھی پختہ نہ ہو جائے۔

یو۔ این۔ او کی کشمیر کمیشن سے بحث و مباحثہ سے انڈین یونین کی ایک یہ بھی غرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے کمیشن کے راستہ میں روڑے اٹکائے جائیں اور معاملہ کو اتنا طول دیا جائے۔ کہ کشمیر کے حالات کو اپنے لئے زیادہ سے زیادہ ساز گار بنایا جا سکے لیکن ہماری دانست میں انڈین یونین یہاں بھی وہی غلطی کر رہی ہے۔ جو وہ شروع سے کرتی چلی آئی ہے۔ اور ہمیں ڈر ہے۔ کہ کشمیر میں حالات اپنے لئے زیادہ ساز گار بنانے کی بجائے وہ اور بھی خراب کر رہی ہے۔ کیونکہ جو ملک نو دس ماہ سے اس کی فوجی یلغاروں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ اور اس کے سپاہیوں اور ڈوگروں کے کارناموں کا تجربہ کر رہا ہے۔ اس کا منظر روز بروز بھیانک ہی ہوتا چلا جائے گا۔

علیحدگی کراچی

سندھ مسلم لیگ اسمبلی نے علیحدگی کراچی کی قرارداد منظور کر کے نہایت دانشمندی کا اظہار کیا ہے۔ اور یہ امر بھی باعث صد اطمینان ہے۔ کہ قرارداد بیس بمقابلہ صرف چھ ووٹ منظور کی گئی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اکثریت نے معاملہ کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر ایسا فیصلہ کیا ہے اور اس بات پر اچھی طرح غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ سندھ اور پاکستان کے لئے انجام کار کراچی کا سندھ سے علیحدہ ہونا ہی زیادہ مفید ہے اور قائد اعظم کی رائے ہی صائب رائے ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ کراچی کی سندھ سے علیحدگی کسی طرح بھی صوبہ سندھ کے مفاد کے خلاف اثر انداز نہیں ہو سکتی کراچی کا محل وقوع ایسا ہے کہ باوجود سندھ سے برائے نام علیحدگی کے اس کے کاروبار اور تجارتی بندرگاہ ہونے کا سب سے زیادہ فائدہ سندھ کو ہی پہنچ سکتا ہے اور اس طرح سندھ کے مفاد پر جو پاکستان کی اس عظیم الشان بندرگاہ کے ساتھ اس کا وابستہ ہے کوئی اثر نہیں پڑ سکتا پاکستان کی اس حکومت کے لئے دارالخلافہ آخر کہیں نہ کہیں ہونا ضروری تھا۔ اور جس صوبہ کے علاقہ میں بھی واقعہ ہوتا۔ اصولاً اس کو صوبہ سے علیحدہ ہی کیا جاتا لیکن اس کے باوجود اس صوبہ کی شان یقیناً دوسرے صوبوں سے بڑھ جاتی۔ سندھ کی یہ خوش قسمتی ہے کہ یہ قرعہ اس کے نام پڑا ہے۔ پاکستان کے دارالخلافہ کی حفاظت کے لئے جتنا بھی اردگرد کا علاقہ استعمال کیا جائے گا۔ وہ علاقہ سندھ کا ہی ہو سکتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس طرح سندھ کی اہمیت بہت بڑھ جائے گی اور اس کی حفاظت براہ راست پاکستان حکومت کے متعلق ہو گی۔ جس کا فائدہ اظہر من الشمس ہے۔ علاوہ ازیں کراچی کے محل وقوع کی وجہ سے اہل سندھ کو پاکستان کے دوسرے شہریوں سے میل جول کا زیادہ موقع دستیاب ہوگا۔ اور اس طرح سندھی جو اس وقت پنجاب اور مشرقی بنگال سے تعلیم وغیرہ میں کسی قدر پیچھے ہیں دوسرے صوبوں کے رہنے والوں کی نسبت جلد جلد اور زیادہ ترقی کریں گے۔ اور اس طرح جو صوبائی تعصب ملک کے دوسرے صوبوں کے متعلق ان کے دل میں جاگزیں ہے آہستہ آہستہ کم ہوتا جائے گا۔ اور پاکستانی ذہنیت ترقی کرے گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ابتداء میں سندھ کو کسی قدر نقصان محسوس ہوگا مگر انجام کار علیحدگی سندھ کے لئے یقیناً بڑی مفید ثابت ہوگی۔

جناب ملک احمد حسن صاحب شمس آبادی کے تاثرات

"بندہ کافی عرصہ سے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ جو بمقابلہ دوسری تمام جماعتوں کے زیادہ کامیاب نظر آتی ہے۔ آپ کی جماعت کا تبلیغی رنگ بے شک قرآن کریم کی آیت ادع الی سبیل ربک بالحکمة ... الخ کے موافق ہے۔ اخلاقی پہلو میں خلق عظیم کے مالک آقائے دوجہاں رحمة للعالمین خیر البشر فخر الرسل حضرت نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا پورا نمونہ دکھا رہی ہے۔ عملی حالت میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے۔ اس جماعت کو باقی تمام جماعتوں سے زیادہ مستحکم پایا جاتا ہے۔ اخوت و اصلاح کی رو سے بھی یہ جماعت قرآن کریم انما المومنون اخوة .... الخ کی صحیح مصداق ٹھہرتی ہے۔ استقامت دین میں تو یہ جماعت دنیا کی تمام جماعتوں سے سبقت لے گئی ہے یہی وجہ ہے کہ آیت قرآنی ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا الخ کے مطابق بشارات اور وعدہ امن و نجات کی مستحق نظر آتی ہے۔"

ایک غلطی کا ازالہ

مشرقی اور مغربی پنجاب کی گورنمنٹوں کا اصل فیصلہ ہے کہ تمام زمینداروں کے کھاتے تبدیل کر کے ان کی اصل حیثیت کے مطابق ان کو اراضی دی جائے گی۔ اب جو انتظام ہے عارضی اور وقتی ہے۔ سندھ میں میری معرفت جو اراضی خریدی گئی تھی۔ اس کی شرط یہ ہے کہ حصہ دار خود جا کر کاشت کریں گے۔ لیکن اکثر ایسے حصہ دار سندھ نہیں گئے۔ کہ اگر وہ سندھ چلے گئے۔ تو ان کو ان کی جائدادوں کے عوض کوئی جائداد مغربی پنجاب میں نہیں ملے گی۔ یہ خیال غلط ہے۔ اور اس موہوم خیال کے ماتحت سندھ کا موقعہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ وہاں جو دوست چلے گئے ہیں۔ انہوں نے وہاں ۱۲ ایکڑ فی ہل چاول کاشت کئے ہیں۔ ۴ ایکڑ اب جوار۔ باجرہ اور تل کاشت کریں گے۔ اور سردیوں میں ۱۲½ ایکڑ فی ہل گندم۔ مسر اور تارا میرا کاشت ہوگا۔ پیاز۔ تربوز۔ خربوزہ بعد کثرت سے فصل بارانی ہو جاتی ہے۔ کاشت کاروں اور ہلوں کی اشد ضرورت ہے۔ آپ خود بھی آئیں۔ اور دیگر کاشتکاروں کو ساتھ لائیں۔ اس وقت دو صد ہل کی ضرورت ہے۔

خاکسار۔ فتح محمد سیال

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی علالت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے حسب ذیل اعلان برائے اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

کچھ عرصہ سے مجھے نبض کی تیزی کا عارضہ تھا۔ جو گزشتہ دنوں میں بہت بڑھ گیا تھا۔ اس کے علاوہ چند دن سے بخار بھی ہونے لگا۔ چنانچہ آجکل ایک سو دو کے قریب بخار رہتا ہے۔ اور ڈاکٹر صاحب ابھی تشخیص نہیں کر سکے۔ کہ آیا یہ بخار انفلوئنزا ہے۔ یا کہ ٹائیفائڈ یا کوئی اور۔ بہرحال میں امید کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالے اپنے فضل سے جلد شفاعطا کرے گا۔ ٹائیفائڈ کے لئے خون کا امتحان کیا جا رہا ہے (احباب خاص طور پر دعائے صحت فرمائیں) مگر میں نے احتیاطاً قریباً ڈیڑھ ماہ کی رخصت لی ہے۔ اور میں دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کرتا ہوں کہ میری واپسی تک عزیز مرزا ظفر احمد سلمہ رتن باغ لاہور قادیان کے کام کے متعلق میرے قائمقام ہونگے۔ آئندہ قادیان سے تعلق رکھنے والے جملہ کاموں کے متعلق تمام خط و کتابت عزیز موصوف کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

خطبہ جمعہ

خطبہ نمبر ۳۵

ہم صرف تبلیغ سے ہی دنیا کو فتح کر سکتے ہیں

بے شک نفس کی اصلاح پہلی ضروری چیز ہے مگر دوسرا قدم تبلیغ کا ہے

ہم صرف ایسی دنیا کو قدر کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہیں جس میں اسلام کی حکومت قائم ہو۔

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ جون ۱۹۴۸ء بمقام یارک ہاؤس ۔ لٹن روڈ کوئٹہ

مرتبہ : مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے ایک دوست نے کوئی دو مہینے ہوئے بتایا تھا۔ کہ کوئٹہ کی جماعت دو تین سو افراد افراد پر مشتمل ہے۔ لیکن اس جمعہ میں جو لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کا اندازہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئٹہ کی جماعت سو افراد یا اس سے کچھ کم پر مشتمل ہے۔ کیونکہ چھ صفیں نظر آ رہی ہیں۔ اور ہر صف ۱۹ - ۲۰ کے قریب آدمی ہیں۔ اور ۲۰ - ۲۲ آدمی ہمارے ساتھ آئے ہوئے ہیں۔ اس طرح مرد افراد کی تعداد سو سے بھی کم بنتی ہے۔ اور پھر ان میں بہت سے بچے بھی شامل ہیں۔ اگر بچے نکال دیئے جائیں۔ تو ساٹھ ستر کی جماعت رہ جاتی ہے۔ نہ معلوم اس کی یہ وجہ ہے۔ کہ افراد ہی کم ہیں۔ یا وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا وقت ایسا معین نہیں کیا گیا۔ جس میں تمام دوست شامل ہو سکیں۔ میرے پاس ابھی ایک پیغام گیا تھا۔ کہ دو بج گئے ہیں۔ اور لوگوں نے دفتر جانا ہے۔ لیکن اس سے پہلے مجھے جماعت کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ کہ جمعہ کے لئے کونسا وقت مقرر ہے۔ لاہور کی جماعت تو اس بات پر مصر ہوا کرتی ہے۔ کہ دو بجے سے پہلے جمعہ نہ پڑھایا جائے۔ وہاں

جمعہ کے دن

ایک بجے کے قریب چھٹی ہو جاتی ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ دفتروں سے فارغ ہو کر لوگ جمعہ میں پہنچ سکیں مگر یہاں یہ کہا گیا ہے۔ کہ دو بجے سے پہلے لوگوں کو فارغ کر دیا جائے تا دو بجے کے بعد وہ دفاتر میں جا سکیں۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ مجھے پیغام غلط گیا تھا یا صحیح اگر صحیح تھا تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ یہاں جمعہ کی چھٹی نہیں ہوتی۔ مگر یہ عجیب بات ہے لاہور میں جمعہ کے دن ایک بجے کے بعد چھٹی ہو جاتی ہے۔ اور دوسری جگہوں میں بھی جمعہ کے لئے نصف دن کی تعطیل کی جاتی ہے۔ پھر یہاں چھٹی کیوں نہیں ہوتی۔ بہر حال یہ چیز حکومت کے اختیار میں ہے۔ ہمارے اختیار میں نہیں در اصل طریق یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسے

اجتماعی کاموں کے لئے

پہلے سے وقت مقرر کر لیا جائے۔ اور امام کو بھی اطلاع دے دی جائے۔ کہ لوگوں کے آنے کا یہ وقت ہو۔ اور جانے کا یہ وقت ہو تا کہ ان دونو باتوں کی پابندی کی جا سکے۔ اور اس طرح لوگوں کا جمعہ بھی خراب نہ ہو۔ اور بعض کے لئے دفتری مشکلات بھی پیش نہ آئیں

پس آئندہ کے لئے (گو اگلا جمعہ غالباً میں یہاں نہیں پڑھاؤں گا۔ کیونکہ میں کچھ عرصہ کے لئے سندھ جا رہا ہوں) مجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ کونسا وقت جماعت کی اکثریت کے لئے موزوں ہے۔ کس وقت جمعہ شروع کیا جائے۔ کس وقت تک یہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ سب لوگ جمع ہو جائیں گے۔ اور کونسا وقت جمعہ ختم کرنے کے لئے موزوں ہے۔ جس میں یہ امید کی جا سکے۔ کہ لوگ اپنے اپنے دفاتر میں وقت پر پہونچ سکیں گے

اس کے بعد میں

کوئٹہ کی جماعت

کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان کے متعلق جو اثر مجھ پر ہے۔ یا مثال کے طور پر ہمارے اس سفر کے لئے اور پھر یہاں آنے کے موقعہ پر جس رنگ میں جماعت نے قربانیاں کی ہیں۔ اور دیواریں وغیرہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہیں۔ اس سے اتنا تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماعت میں خدمت کا احساس پیدا ہو چکا ہے۔ لیکن کسی کام کا صرف احساس پیدا ہو جانا کافی نہیں ہوتا۔ بلکہ اس احساس کا صحیح استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ بسا اوقات

خدمت کا احساس

انسان کو ایسے غلط طریق پر ہوتا ہے۔ کہ اس کی ساری کوششیں رائیگاں چلی جاتی ہیں۔ اور وہ کسی قسم کا ذاتی یا قومی فائدہ نہیں پہونچا سکتیں۔ درحقیقت سب سے زیادہ خدمت کا حق ہم پر اپنے نفس کا ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم۔ یعنی تمہاری اپنی ہدایت باقی لوگوں کی عدم ہدایت سے بہر حال بہتر ہے۔ اگر یہ سوال پیدا ہو جائے۔ کہ تم ہدایت پاؤ یا تمہارا غیر ہدایت پائے۔ اور ان دونوں میں ٹکراؤ ہو جائے تو تمہیں اپنی ہدایت کو مقدم رکھنا چاہیئے کیونکہ ہدایت کوئی ایسی چیز نہیں۔ جس کو دوسرے کی خاطر قربان کیا جا سکے۔ ہم سے یہ امید تو کی جا سکتی ہے۔ کہ اگر ہم پیاسے ہوں۔ اور ہمارے پاس تھوڑا سا پانی ہو۔ اور ہمارے پاس ہی کوئی دوسرا شخص پیاس کی شدت کی وجہ سے تڑپ رہا ہو تو ہم اپنا پانی اسکو دے دیں۔ خواہ خود موت کا شکار ہو جائیں۔ یا ہم بھوکے ہوں۔ اور ہمارے پاس کھانا موجود ہو۔ اور ہمارے پاس کوئی دوسرا شخص بھوک سے بیتاب ہو رہا ہو۔ تو شریعت اس کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے گی۔ کہ

ہم خود کھانا نہ کھائیں

اور اس کو کھلا دیں۔ لیکن شریعت اس کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھے گی۔ کہ ہم خود نماز نہ پڑھیں اور دوسرے کو موقعہ دیں۔ کہ وہ نماز پڑھ لے یا خود جہاد میں شامل نہ ہوں۔ اور دوسرے کو موقعہ دیں۔ کہ وہ جہاد کرے۔ یا یہ کہیں کہ ہم اللہ تعالےٰ پر اظہار ایمان نہیں کرتے۔ اور دوسرے کو موقعہ دے دیتے ہیں۔ کہ وہ اظہار ایمان کرلے۔ یہ دین کا معاملہ ہے جو دنیا کے معاملوں سے مختلف ہے۔ دنیوی معاملات میں دوسروں کے لئے قربانی کرنا پسند کیا جاتا ہے۔ لیکن

دین کے معاملہ میں

کسی کے جذبات کی پرواہ نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے کہ دنیوی قربانی تو ۱۰ - ۲۰ یا ۵۰ سال کے لئے ہوگی۔ لیکن دین کی قربانی لاکھوں کروڑوں بلکہ ان گنت سالوں تک جائے گی۔ اس لئے کسی سے یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ خود دائمی دوزخ میں جا پڑے۔ اور دوسرے کے لئے آرام مہیا کرے۔ دنیا میں یہ تو ہو سکتا ہے کہ کوئی خود پیاسا مر جائے اور دوسرے کو پانی دیدے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ خود بھوکا مر جائے اور دوسرے کو کھانا کھلائے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ خود ننگا رہے اور دوسرے کو لباس دیدے یہ تو ہو سکتا ہے کہ وہ خود تکلیف برداشت کرے اور دوسرے کو آرام پہونچائے۔ لیکن کسی سے یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ خود بے ایمان ہونے کی حالت میں مر جائے اور دوسرے کو ایماندار بننے کا موقعہ دے۔ بلکہ مومن سے اس کے خلاف امید کی جائے گی۔ پس سب سے مقدم چیز انسان کے لئے اس کا اپنا ایمان ہے۔ اس لئے دنیا کے وقتوں میں سے سب سے زیادہ وقت انسان کو اپنی نماز

عبادت اور ذکر الٰہی

کے لئے نکالنا چاہیئے بشرطیکہ یہ کام ایک حد کے اندر ہو۔ نماز فرض ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے۔ جو کسی صورت میں بھی نہیں چھوڑی جا سکتی۔ پھر بعض حصے نماز کے ایسے بھی ہیں جنہیں شریعت نے خصوصیت سے پسند کیا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں تہجد کا ذکر آتا ہے۔ اور بعض حصے ایسے ہیں۔ جن کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تعامل اور سنت نے ثابت کیا ہے۔ جیسے اشراق کی نماز ہے۔ یا ضحی کی نماز ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے۔ جس کی پابندی انسان کر سکتا ہے۔ اور اسے کرنی چاہیئے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ بعض دفعہ کوئی شخص سارا دن نماز میں لگا رہتا ہے۔ اور وہ دوسرے کاموں کی طرف توجہ نہیں کرتا۔

یہ چیز ناجائز ہے

بہر حال جس حد تک نفس کی صفائی کے لئے اپنے آپ کو عبادت میں لگانا ضروری ہے۔ اس حد تک نفس کی اصلاح کے لئے عبادت کو اختیار کرنا ہر انسان پر فرض ہے۔ اگر نفس کی اصلاح ہوگی۔ تو دین کی سچی خدمت کی توفیق ملے گی۔ اور انسان اسلام کا بہادر سپاہی بن سکے گا۔ تمام خرابیاں ہمیشہ نفس کے بگاڑ سے پیدا ہوتی ہیں۔ جب تک نفس کی اصلاح نہ ہو۔ نہ اطاعت کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ عقل و فہم کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن عقل سے سب چیزیں آپ ہی آپ درست ہو جاتی ہیں۔ مگر عقل کبھی مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک نماز، روزہ، ذکر الٰہی، توکل اور خشیت الٰہی کی عادت نہ پیدا کی جائے۔ یہ چیزیں نفس کے جلا اور اس کو نور بخشنے کے لئے ضروری ہیں

پس اس حد تک عبادت کرنا جس حد تک

نفس کے جلاء

کے لئے ضروری ہو نہایت اہم ہے۔ اور دوسرے سب کاموں کے لئے مقدم ہے پھر اس کے بعد دوسرا قدم خدمت خلق کا ہے۔ اور اس میں سب سے مقدم چیز تبلیغ ہے۔ اگر تم کسی کو روٹی کھلاتے ہو تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تم اسے شام تک تکلیف سے بچاتے ہو۔ اگر تم کسی کو کپڑا پہناتے ہو۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تم تین چار مہینے تک اسکو ننگا رہنے سے بچاتے ہو۔ اگر تم کسی کو گرمیوں میں پانی پلا دیتے ہو۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تم گھنٹہ دو گھنٹہ تک اس کی پیاس بجھاتے ہو۔ لیکن اگر تم کسی کو دین دیتے ہو۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تم اسے

ابدی زندگی

بخشتے ہو۔ اور تم اسے وہ تحفہ دیتے ہو۔ جو دو گھنٹے کے بعد ختم نہیں ہوگا۔ جو دو مہینوں کے بعد ختم نہیں ہوگا۔ جو دو سال کے بعد ختم نہیں ہوگا۔ جو ایک صدی کے بعد بھی ختم نہیں ہوگا۔ جو دنیا کی عمر کے بعد بھی ختم نہیں ہوگا۔ بلکہ ابدالآباد تک چلتا چلا جائے گا۔ جس کا اندازہ لگانا بھی انسانی طاقت سے باہر ہے۔ غرض بہترین تحفہ

تبلیغ کا تحفہ

ہے۔ اور بہترین احسان جو انسان کسی پر کرسکتا ہے۔ وہ تبلیغ کا احسان ہے۔ لیکن مجھے کوئٹہ کی جماعت کی تبلیغ کا کوئی نظارہ دیکھنا نصیب نہیں ہؤا۔ اور نہ ہی خط و کتابت سے کسی بیعت کا پتہ چلا ہے۔ شائد کئی کئی مہینے بلکہ سالہا سال گزر جاتے ہیں۔ مگر یہاں کوئی احمدی نہیں ہوتا بلکہ حق تو یہ ہے۔ کہ ایک دفعہ کے سوا جس کے بعد وہ بیعت کرنیوالا مرتد ہوگیا۔ کوئٹہ کی اصل باشندوں کی کوئی بیعت مجھے یاد نہیں۔ ممکن ہے اس میں میرے حافظہ کی غلطی ہو۔ مگر مجھے یاد ہے کہ اب تک کوئٹہ کی کسی بیعت کی کوئی اطلاع مجھے نہیں ملی صرف آٹھ دس سال ہوئے کوئٹہ میں ایک شخص احمدی ہوا۔ تو یہاں کی جماعت نے اس پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ مگر ایک سال کے بعد جب میں نے پوچھا۔ تو مجھے بتایا گیا۔ کہ وہ شخص مرتد ہوگیا ہے۔ پس سوائے اس واقعہ کے جس کا انجام اچھا نہیں ہوا۔ اور کسی بیعت کا مجھے علم نہیں

مشرقی پنجاب

سے اگر کوئی یہاں آبسا ہے یا دوسرے علاقوں سے آکر یہاں آباد ہوگیا ہے یا ملازمت کیوجہ سے یہاں آگیا ہے۔ تو یہ یہاں کی جماعت کی کوشش کا نتیجہ نہیں۔ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ کوئٹہ ایسی جگہ ہے۔ یہاں کے لوگوں کے متعلق یہ فیصلہ ہوچکا ہے کہ وہ نعوذ باللہ احمدیت سے محروم کریں گے۔ یا کوئٹہ کی آب وہوا انسان کی عقل پر ایسا پردہ ڈال دیتی ہے کہ اس کے دل سے خشیت الٰہی بالکل مٹ جاتی ہے اور وہ کسی کی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوسکتا اگر واقعہ میں کسی علاقہ کی آب وہوا ایسی ہوتی تو یقیناً اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نبوت دیتے وقت اس علاقہ کو مستثنیٰ قرار دیدیتا اور کہتا کہ تو نبی تو ہے۔ مگر اس علاقہ کے لئے نہیں مگر نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی جگہ بتائی جہاں آپ کی تعلیم اثر نہیں کرسکتی تھی یا جہاں کی آب وہوا میں رہ کر انسان نصیحت سے بالا ہوسکتا تھا اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی جگہ بتائی جس کے متعلق کہا جائے کہ یہاں کے لوگ احمدیت کی تعلیم کو قبول نہیں کرسکتے پس میں اسے قبول کرنے کیلئے تیار نہیں۔ میں یہ تو ماننے کیلئے تیار ہوں کہ یہاں کے لوگ تبلیغ نہیں کرتے۔ مگر یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ یہاں کے رہنے والوں پر

تبلیغ

اثر نہیں کرسکتی۔ کیونکہ ان میں سے ایک بات ماننے سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر حرف آتا ہے اور خدا تعالیٰ پر بھی حرف آتا ہے کہ اس نے اس علاقہ کی فضاء ایسی بنا دی کہ کوئی شخص مسیح کو مان ہی نہیں سکتا۔ اسکے معنے یہ ہوں گے کہ اس کی ذمہ داری خدا تعالیٰ پر عائد ہوتی ہے لیکن اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ کوئٹہ کے لوگ تبلیغ نہیں کرتے تو اس کا الزام کوئٹہ کی جماعت پر آئیگا۔ اور یہ سیدھی بات ہے کہ اگر کسی بات کی دو تاویلیں ہوں اور سوال یہ پیدا ہو کہ ان میں سے کس کو مانا جائے۔ ایک سے خدا تعالیٰ پر اعتراض پڑے اور دوسری سے جماعت کو مجرم ٹھہرانا پڑے تو کون بیوقوف ہوگا۔ جو خدا تعالیٰ کو مجرم ٹھہرائیگا۔ لازمی بات ہے کہ وہ جماعت کو ہی مجرم ٹھہرائیگا۔ احادیث میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ میرے بھائی کو دست آتے ہیں۔ آپنے فرمایا۔ جاؤ اور اس کو شہد پلا دو۔ وہ دوسری دفعہ آیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے بھائی کے دست بڑھ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اسے اور شہد پلاؤ۔ تیسری دفعہ وہ پھر آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرے بھائی کے دست اور بھی زیادہ ہوگئے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام سچا ہے جب خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ

فیہ شفاء للناس

تو میں اسے غلط کس طرح مان سکتا ہوں۔ اب دیکھو یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو انسان روحانی نگاہ سے ہی مان سکتا ہے جسمانی نگاہ سے نہیں۔ ورنہ دست تو اسے آرہے تھے۔ پھر اس کا پیٹ کیسے جھوٹا ہوگیا۔ روحانی نگاہ سے تو یہ اسکو ضرور مان لینگے مگر جسمانی عقل اس کو نہیں مان سکتی۔ بلکہ اگر اس واقعہ میں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نکال دو اور پھر کسی کو یہ قصہ سناؤ تو ہوسکتا ہے کہ وہ شخص کوئی سخت لفظ منہ سے نکال دے اور کہدے کہ یہ بات خلاف عقل ہے۔ لیکن چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام ساتھ ہوتا ہے۔ اسلئے لوگ مسلمانوں کے جذبات کیوجہ سے خاموش رہتے ہیں۔ مگر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں اسکی مادی تعبیر کرسکتا ہوں بیشک ہم روحانیت کی نگاہ سے تو اس بات کی صداقت کو ثابت کردینگے اور یہ بات سچی ہے ہم روحانیت کی نگاہ سے آپ کی بات کی معقولیت کو بھی ثابت کردینگے۔ مگر جہاں تک دنیوی مادی دلائل کا سوال ہے۔ دشمن کا جواب دینا ہمارے لئے مشکل ہوگا۔ اب دیکھو یہ صرف ایک واقعہ ہے۔ ایک شخص کو شہد پلایا جاتا ہے اور اسکے دست کم نہیں ہوتے۔ بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ اس میں کسی

تاویل یا تشریح

کا کوئی سوال ہی نہیں ایک سے زیادہ افراد کا بھی سوال نہیں یہ بھی صاف طور پر نظر آرہا تھا۔ کہ اسے شہد سے فائدہ نہیں ہوا۔ بلکہ بظاہر نقصان ہی ہوا مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ خدا کا کلام جھوٹا نہیں ہوسکتا اگر ایسے موقعہ پر جہاں بظاہر انسانی عقل اس شخص کی تائید کرتی تھی۔ جس کے دست بڑھ گئے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہیں۔ کہ جاؤ تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ تو مجھ سے یہ کس طرح امید کی جاسکتی ہے کہ میں کوئٹہ کی جماعت کو سچا مان لونگا اور خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو غلط کہہ دونگا۔ یہاں مثال بھی موجود ہے کہ ایک شخص نے بیعت کی گویا یہاں واقعات نتیجہ کی تائید میں ہیں۔ مگر وہاں واقعات اس نتیجہ کی تائید میں نہیں تھے۔ مگر پھر بھی آپ نے خدا تعالیٰ کے کلام کو ہی سچا قرار دیا۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا۔ وہ نعوذ باللہ درست نہیں تھا۔ جو کچھ آپ نے فرمایا۔

وہی درست تھا

لیکن ظاہری واقعات اور باطنی امور میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ بسا اوقات ایک چیز ظاہر میں بُری ہوتی ہے۔ لیکن باطن میں اچھی ہوتی ہے۔ ڈاکٹروں کو ہی دیکھو ایک شخص کو دست آتے ہیں وہ اگر ڈاکٹر سے کہتا ہے کہ مجھے دست آتے ہیں۔ ڈاکٹر کہتا ہے کہ اسے کسٹر آئل دیدو یا منگنیشیا دیدو۔ اس سے دست اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس پر وہ پھر شکایت لے کر آتا ہے تو ڈاکٹر کہتا ہے۔ اسے منگنیشیا کی اور ڈوز دیدو۔ ڈاکٹر جانتا ہے کہ دستوں کا سبب غذا کی سڑاند تھی جب سڑاند نکالی نہ جائے گی دست بند نہیں ہوں گے۔ اس طرح گو دست بڑھ جائینگے مگر دستوں کے بڑھنے سے ہی دست رکنے لگینگے پس جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے تو اس کے معنے درحقیقت یہی تھے کہ تیرے بھائی کا علاج تو ہو رہا ہے مگر تم یہ سمجھتے ہو کہ علاج نہیں ہو رہا۔ تم یہ شکایت کرتے ہو کہ تمہارے بھائی کے دست بڑھ رہے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ دستوں کے بڑھنے سے ہی اس کے دست بند ہوں گے۔ غرض ہماری جماعت کا سب سے پہلا فرض

اپنے نفس کی اصلاح

ہے۔ اور نفس کی اصلاح کے بعد خدمت خلق ہے جس میں سے مقدم چیز تبلیغ ہے۔ بھلا یہ کوئی عقل کی بات ہے کہ ایک طرف تو ہم یہ دعوے کریں کہ دنیا ہمارے ہاتھ پر فتح ہوگی اور دوسری طرف دنیا کو فتح کرنیکا جو ایک ہی ذریعہ ہے یعنی اسلام اور احمدیت کی تبلیغ اس کی طرف توجہ نہ کریں۔ دنیا کی فتح کے یہ معنے تو نہیں کہ دس بیس آدمی ڈنڈے لیکر کھڑے ہو جائیں گے۔ اور دو ارب کی دنیا پر حکومت شروع کر دیں گے۔ دنیا کی فتح کے معنے یہ ہیں کہ دنیا کی دو ارب آبادی میں سے کم از کم سوا ارب احمدی ہو جائیں اور یا پھر ان لوگوں کو اگر ہم تبلیغ نہیں کرتے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ احمدیوں کو اتنی طاقت حاصل ہو جائیگی۔ اور ساتھ ہی وہ اتنے ظالم بن جائینگے۔ کہ وہ دوسرے لوگوں کے حقوق کو تلف کر کے ان پر جابرانہ اور ظالمانہ حکومت کرنی شروع کر دیں گے۔ یا ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو مار ڈالے اور صرف احمدی ہی دنیا میں باقی رہ جائیں۔ آخر ہم اگر تبلیغ سے کام نہیں لیتے اور ساتھ ہی یہ امید رکھتے ہیں کہ دنیا پر غالب آجائیں گے۔ تو سوائے ان دو باتوں کے ہم دنیا پر غالب ہی کس طرح آسکتے ہیں۔ دنیا پر غالب یا تم تبلیغ کے ذریعے آسکتے ہو۔ اور یا پھر دنیا پر غالب آنیکے یہ معنی ہوں گے کہ ہم

ایٹم بم

کی ایجاد کر لیں۔ اور لوگوں کو ایسا ڈرائیں۔ کہ ہمارے چند لاکھ آدمیوں کے سامنے سب لوگ ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جائیں اور جو حکم ہم انہیں دیں

وہ مان لیں۔ گویا دوسرے لوگ وحشی اور جانور بن جائینگے۔ اور ان کی انسانی حیثیت باقی نہیں رہے گی اور ہم ان پر ایسے چھا جائینگے۔ جیسے ٹڈی دل کھیتوں پر چھا جاتا ہے کیا یہ وہی دنیا ہے۔ جس کا قرآن مجید اپنے مومن بندوں سے وعدہ کرتا ہے اور کیا یہی وہ دنیا ہے۔ جس میں خدا کی بادشاہت قائم ہوگی۔ یہ خدا کی بادشاہت نہیں۔ شیطان کی بادشاہت ہوگی۔ غرض جب ہم کہتے ہیں کہ احمدیت دنیا پر غالب آجائے گی تو یقیناً اس کے یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ ہمیں ایسی طاقت حاصل ہو جائے گی۔ کہ سب لوگ چوہڑوں اور چماروں کی طرح ہمارے ڈنڈے کے ڈر سے ہمارے سامنے ہاتھ جوڑے پڑے رہیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم یقیناً ظالمانہ حکومت کو قائم کرنے والے ہوں گے۔ ہم یقیناً جابرانہ حکومت کو قائم کرنے والے ہوں گے۔ ایسی حکومت جو نمرود اور شداد کی حکومت کو بھی مات کرنیوالی ہوگی۔ مگر خدا تعالےٰ اپنے رسولوں کو اس غرض کے لئے دنیا میں نہیں بھیجا کرتا۔

دوسری صورت

یہ ہو سکتی ہے۔ کہ کوئی ایسی بیماری پڑ جائے جس سے سارے غیر احمدی مر جائیں اور اسی طرح سارے ہندو، سکھ۔ اور غیر مذاہب والے مر جائیں اگر ایسا ہو۔ تو ہم تو بلوچستان کو بھی آباد نہیں کر سکتے۔ جس کی آبادی بہت ہی کم ہے۔ ہمارے احمدی دو تین لاکھ ہیں۔ مگر بلوچستان کی آبادی دس بارہ لاکھ کے قریب ہے۔ اگر ساری قومیں مر جائیں اور احمدی ہی زندہ رہ جائیں۔ تو یہ بلوچستان بھی ویران نظر آنے لگ جائیگا۔ اگر ہم کہیں کہ چلو۔ باقی بلوچستان چھوڑ دو۔ ہم صرف پاکستانی بلوچستان کو ہی آباد کر لیں گے۔ تو پاکستانی بلوچستان کی آبادی بھی چار لاکھ ہے۔ اس میں بھی صرف دو تین لاکھ احمدی آباد ہوں گے۔ باقی سارا بلوچستان خالی پڑا ہوگا۔ اسی طرح سب کا سب چین جاپان، انڈونیشیا۔ انگلستان۔ فرانس۔ امریکہ اور دوسرے ممالک بالکل ویران اور اجاڑ ہونگے

شیر اور چیتے

ہر جگہ پھر رہے ہونگے اور ہم دنیا کے ایک گوشہ میں بیٹھے اس بات پر خوش ہونگے کہ ہم نے ساری دنیا فتح کر لی ہے مگر کیا یہ مقصد کوئی اعلےٰ درجہ کا مقصد ہے۔ پھر کیا چیز رہ جاتی ہے جس سے ہم دنیا کو فتح کر سکتے ہیں وہ یہی چیز ہے کہ ہم لوگوں کو احمدی بنائیں۔ اور احمدیت کی تبلیغ اپنے پورے زور کے ساتھ کریں۔ یہی ایک معقول چیز ہے جو روحانی بھی ہے اور جسمانی فائدہ بھی اس سے حاصل ہوتا ہے اور جس سے دنیا کو حقیقی معنوں میں سکھ اور آرام میسر آ سکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم نے اس کے لئے کیا کوشش کی ہے۔ بیشک نفس کی اصلاح بھی ایک ضروری چیز ہے مگر دوسرا قدم تبلیغ کا ہے

اگر تم چاہتے ہو۔ کہ دنیا میں مومن ہی مومن نظر آئیں اور یہ دنیا مومنوں سے آباد ہو۔ تو اس کا یہی ایک طریق ہے۔ کہ تبلیغ کرو اور لوگوں کو احمدی بناؤ۔ اگر ہم تبلیغ نہیں کرتے تو پھر اس دنیا کا فائدہ ہی کیا ہے۔ پھر خدا نے کیوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ کیوں قرآن مجید نازل کیا اور کیوں لوگوں تک اسلام کی تعلیم پہنچانا ہم پر فرض قرار دیا۔ پھر تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت صرف آدم کی سی رہ جاتی ہے جو چند آدمیوں کو ابتدائی انسانی حقوق کی تعلیم دینے کے لئے آیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا ہے کہ تیری حکومت

بھی اسی طرح ظاہر ہو سکتی ہے کہ ہم ایک وسیع دنیا کو احمدی بنا لیں۔ اگر اس کے علاوہ ہم کوئی اور ذریعہ اختیار کرتے ہیں۔ تو اس کا سوائے اس کے کوئی اور مفہوم نہیں ہو سکتا کہ یا تو اللہ تعالیٰ ہمیں کوئی ایسا ایٹم بم دیدے جس سے ڈر کے ساری دنیا چوہڑوں اور چماروں کی طرح ہمارے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو جائے اور یا پھر ساری دنیا مر جائے۔ صرف احمدی ہی احمدی باقی رہ جائیں اور ہم رات اور دن ۲ بجے گھروں کے دروازے بند کر کے اس ڈر سے اندر بیٹھے رہیں کہ شیر اور چیتے ہم پر حملہ نہ کر دیں اور ہمیں چیر پھاڑ کر نہ کھا جائیں یہ دونوں دنیائیں ایسی

ہمارا امام

(از قلم مرزا محمد سیف اللہ خان فاروق۔ بہاولپور)

منظہر انوارِ حق اے پرتوِ نورِ خدا تو نے ڈالی ہے ہزاروں آفتابوں کی بنا
اے شعاعِ صبح زا اے نازشِ لمع و ضیاء غیرتِ شمس الضحیٰ ہے جلوۂ رعنا تیرا
لیلیٰ روحانیت ہے تیرے آگے بے نقاب
نور یزداں تیرے دل میں ہے مثالِ آفتاب

ظلمتِ باطل میں اک تنویر بے پروا ہے تو سلمیٰ اسلام کی محفوظ تجھ سے آبرو
آفتابِ دل ترا ہی ضوفشاں ہے چار سُو ماہتابوں کو ہے اب محمود تیری جستجو
ایک جلوہ جلوہ گر ہے تیرے دل میں طور کا
تیرا سینہ ہے سمندر معرفت کے نور کا

وسعتِ تبلیغ سے ظاہر ہے تیری برتری تیرا دیں کارنامہ ہے تری تفسیر بھی
تیری تنویرِ تبسم سے گریزاں تیرگی ہے زمین تیرا نشیمن چرخ ہے وادی تری
قالبِ انسانیت میں تیرے دم سے جان پڑی
حسن و احسانِ مسیحا کی نظیر زندگی!

ذرہ ذرہ ہے توجہ سے تری دُرِّ ثمین ہیں قدوم میمنت سے تیرے پتھر بھی نگیں
نغمۂ اُمید دل ہے تیری پر ربط میں مکیں ایسا نغمہ جس کی ہے تاثیر حیرت آفریں
تیری عظمت پر شہادت تیری چشم دور بیں
کس قدر ہر کام تیرا ہے جسارت آفریں

احمدیت کے لئے تو اوج کا پیغام ہے اور پھر ہستی تری خود ارتقا کا بام ہے
اے مسیحا کے نشاں تو صاحبِ الہام ہے کیا کہوں ہر کام تیرا زینتِ اسلام ہے
سچ کہا فاروق الغرض ہے حاصلِ لا تقنطوا
مظہر الحق والعلاء ہے قدرتِ ثانی ہے تو

ساری دنیا پر

ہے۔ اور تجھے تمام دنیا کی طرف مبعوث کیا گیا ہے یہ حقیقت تو اسی طرح واضح ہو سکتی ہے۔ کہ دنیا کا ایک بڑا طبقہ آپ کو ماننے والا ہو اور یا پھر دوسرے لوگوں کو خدا تعالیٰ ختم کر دے۔ غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو وعدے خدا تعالیٰ نے کئے ہیں۔ ان کی عظمت اور اہمیت اسی طرح ظاہر ہو سکتی ہے کہ ہم ایک وسیع دنیا کو احمدی بنا لیں اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو وعدے کئے گئے ہیں۔ ان کی عظمت اور اہمیت

ہیں۔ جنہیں

انسانی عقل

نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے صرف اور صرف ایک ہی دنیا ہے جس کو ہم قدر کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے قرآن کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے اسلام کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے احمدیت کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے۔ اور دنیا کی اکثریت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائے اور یہ سلسلہ اس طرح ترقی کرتا چلا جائے

یہاں تک کہ دنیا کے گوشے گوشے اور کونے کونے میں خدائے واحد کی عبادت کی جانے لگے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے والے لوگ پیدا ہو جائیں۔

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب خود یا اپنے پتہ سے یا جس دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو براہ مہربانی نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ (نظارت بیت المال)

(۱) شیخ محمد یعقوب صاحب ولد شیخ اللہ داد صاحب ہیڈ ماسٹر ایم بی سکول فتح پوری

(۲) حکیم عبد الرحیم صاحب اثر ولد نور محمد صاحب سکنہ بنگہ سابق انسپکٹر بیت المال

(۳) عبد اللطیف صاحب ولد صوبیدار محمد حسین صاحب سکنہ دار الفضل قادیان

(۴) چوہدری نصیر الدین صاحب ولد میراں بخش صاحب سکنہ قادیان (۵) سید عبد الکریم صاحب ولد معین الدین صاحب موٹر ڈرائیور (۶) قاضی کلیم الدین صاحب ولد قاضی سلیم الدین صاحب بھاگلپوری۔

بورڈنگ تحریک جدید چنیوٹ

بورڈنگ تحریک جدید کی طرف سے والدین کو ماہانہ حساب باقاعدہ بھیجا جاتا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کے بچے کا حساب نہ ملا ہو۔ تو ہم سے مشتی منگوا سکتے ہیں۔ نیز احباب سے التماس ہے کہ وہ ماہ جولائی کا خرچ بھی حساب کا انتظار کئے بغیر بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں کیونکہ سکول چند دنوں تک موسمی تعطیلات کے سلسلہ میں بند ہو رہا ہے بچوں کو کرایہ وغیرہ بھی دینا ہے نیز اپریل تا اگست فیسوں کا بل بھی آ رہا ہے۔ حساب ماہ جون تیار کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۹-۱۰ جولائی تک روانہ کیا جائے گا۔ اگر متمول دوست سال تمام کا خرچ پیشگی جمع کرا دیں تو ان کی بصد مہربانی ہوگی ایک تو وہ دوست منی آرڈر کروانے کی زحمت سے بچ جائیں گے دوسرے ہم آئندہ سال کے لئے ضروری اشیاء خرید سکیں گے ماہانہ خرچ حصہ مڈل کے لئے ۲۰ روپے اور ہائی کے لئے ۲۵ روپے روانہ کیا جائے اور سال تمام کے لئے

درخواست ہائے دعا

ہمارے کرم فرما محترم بزرگ چوہدری محمد شریف صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ محمد ارشد سر میں ایک تکلیف کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ نیز مکرم چوہدری حاکم الدین صاحب آف قادیان حال گوجرانوالہ منڈی کھجور والی کے صاحبزادہ محمد الدین صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت بخشے۔ آمین

(خاکسار طالب دعا محمد اسمٰعیل کاتب الفضل)

تحریک ستمبر اور احباب جماعت

یہ سنت الٰہی ہے کہ جب وہ اپنے بندوں کو انعامات دینا چاہتا ہے تو پہلے انہیں ابتلاء میں ڈالتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ اسکے بندے اپنے دعوئے ایمان میں کہاں تک صادق ہیں۔ جس دور میں سے جماعت احمدیہ گذر رہی ہے وہ کسی تشریح و توضیح کی محتاج نہیں ہے۔ پس ان مصیبت کے ایام میں زیادہ ہمت۔ زیادہ قربانی اور زیادہ ایثار کی روح پیدا کرنی چاہیئے۔ تاکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے آنیوالے انعامات کے وارث بنیں۔ اسی عملی قربانی کے متعلق سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کو خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"ان مصیبت کے ایام میں زیادہ سے زیادہ کماؤ۔ کم سے کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فیصدی آمد ہونا چاہیئے اس سے زیادہ جتنی خدا تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔"

گو جماعت کے مخلصین نے اپنے محبوب آقا کی آواز پر عملی صورت میں لبیک کہنا شروع کر دیا مگر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے کہ ابھی ساری جماعت میں وہ طاقت اور قوت پیدا نہیں ہوئی کہ وہ بڑی قربانیوں کے لئے یکدم تیار ہو سکے اسلئے حضور نے جماعت کی اکثریت کو ثواب میں شامل کرنے کیلئے اس سکیم میں تبدیلی فرما دی حضور فرماتے ہیں:۔

"وہ تبدیلی یہ ہے کہ بجائے ۲۵ فیصدی کے ساڑھے سولہ فیصدی اور بجائے ۵۰ فیصدی کے ۳۳ فی صدی حد رکھی جائے۔ اس میں وہ تمام چندے شامل ہوں گے جو اس وقت تک سلسلہ کی طرف سے عائد ہیں۔ مثلاً تحریک جدید کا چندہ۔ جلسہ سالانہ کا چندہ۔ نئے مرکز کا چندہ۔ انجمن کا چندہ۔ لیکن شرط یہ ہوگی کہ اس تحریک سے پہلے یعنی ستمبر والی تحریک سے پہلے جو چندہ کوئی شخص دیتا تھا اس سے یہ چندہ کم نہ ہو۔"

حضور کے اس ارشاد پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گذر چکا ہے مگر وعدہ کنندگان کے وعدوں کی فہرستیں اس سرعت سے نہیں آ رہیں۔ جس کا حالات تقاضہ کرتے ہیں۔ پس احباب جماعت سے عموماً اور عہدیداران سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد کو بھی ملحوظ رکھیں:۔

"یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کے لئے کہوں اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کر کے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے اگر تم کوئی نیکی کا کام بجا لاؤ گے۔ اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہونگی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائیگی۔"

(نظارت بیت المال)

الحمدللہ کہ ہمارے گردوپیش میں اب کوئی یتیم لڑکا بیکار نہیں

احباب کو علم ہے کہ نظارت تعلیم گذشتہ تین ماہ سے اس جدوجہد میں مصروف رہی ہے کہ اُن احباب جماعت کے بچے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں فوت ہوئے کسی صورت میں بھی بغیر تعلیم کے یا بغیر کاروبار کے نہ رہیں۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل سے ہم اس قابل ہیں کہ اعلان کریں کہ ہمارے علم میں اب کوئی ایسا لڑکا نہیں جو اپنے حالات کے مطابق تعلیم یا روزگار پہ نہ لگا ہوا ہو۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک گھر یا خاندان کے بعض لڑکے ہوں۔ اور اُن میں سے ایک یا دو کو نظارت تعلیم کی طرف سے امداد مل رہی ہو۔ اور باقی باوجود تعلیمی عمر کے ہونے کے تعلیم حاصل نہ کر رہے ہوں۔ مگر وہ بیکار نہیں ہیں۔ ورنہ انہیں ہونا چاہیئے کیونکہ جماعت پر تعلیم کے سلسلے میں پہلا حق اُن بچوں کا ہے۔ جو ہونہار ہوں قابل تعلیم ہوں تعلیم کا شغف رکھتے ہوں۔ مگر اپنے حالات کی وجہ سے کسی سکول میں داخل نہ ہو سکتے ہوں۔ اگر بیرونی جماعتوں میں کسی دوست کے علم میں کوئی ایسا بچہ ہو۔ جو آٹھ سال سے زیادہ مگر ۱۴ سال سے کم عمر کا ہو اور مندرجہ بالا صفات کا حامل ہو تو اُسے فوراً دفتر تعلیم میں بھیج دیا جائے۔ ہم انشاء اللہ اُسے تعلیم دلوائینگے اور سلسلے کیلئے مفید وجود بنائینگے۔ (نظارت تعلیم و تربیت)

مینجر الفضل کا دفتر کہاں؟

بعض احباب مینجر الفضل کے نام جودھامل بلڈنگ کے پتہ پر خطوط ارسال فرماتے ہیں جہاں سے ڈاک تاخیر سے ملتی ہے براہ کرم احباب نوٹ فرمالیں کہ دفتر ہذا ۳ میکلیگن روڈ لاہور پر واقع ہے (مینجر)

دُعائے مغفرت

خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی جو کہ گذشتہ کئی روز سے بیمار تھی۔ گزشتہ رات ڈیڑھ بجے کے قریب اپنے مالک حقیقی سے جا ملی انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا جنازہ بعد نماز ظہر رتن باغ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھایا۔ مرحومہ نے حالت مرض میں ایک لمبا عرصہ نہایت صبر اور شکر سے گذارا۔ ادارہ الفضل خانصاحب موصوف اور مرحومہ کے متعلقین سے گہری ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور مغفرت عطا فرمائے۔ اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (خاکسار محمد عبداللہ اعجاز مینجر الفضل) (۸-۷-۴۸)

رپورٹ فارم برائے تعلیم و تربیت

جماعتوں کو نظارت ہذا کی طرف سے فارمہائے برائے رپورٹ تعلیم و تربیت ارسال کئے جا رہے ہیں اگر کسی جماعت کو نہ ملیں تو نظارت تعلیم و تربیت جودھامل بلڈنگ لاہور سے طلب فرما دیں۔ (نظارت تعلیم و تربیت)

کلرکوں کی ضرورت ہے

دفتر محاسب میں کلرکوں کی تین آسامیاں خالی ہیں گریڈ ۳۰-۲-۵۰ مہنگائی الاؤنس ۱۲/- روپے اور علاوہ ازیں لاہور الاؤنس بھی ملے گا۔ امیدواران کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ دفتری کام میں تجربہ رکھنے والے اور ٹائپ جاننے والے امیدواران کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام بھجوانی چاہئیں۔

ضرورت

دفتر نظارت امور عامہ کو مندرجہ ذیل کارکنان کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنی اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو بھجوائیں۔

(۱) محتسب و انچارج شعبہ تنفیذ مشاہرہ حسب لیاقت۔ گرانی الاؤنس۔ لاہور الاؤنس۔ حسب قاعدہ۔ ملٹری کے ریٹائرڈ شدہ کو ترجیح دی جائیگی میٹرک ہو۔

۲۔ کلرک برائے شعبہ تنفیذ:۔ ۳۰/- روپیہ ماہوار الاؤنس۔ گرانی الاؤنس۔ لاہور الاؤنس حسب قاعدہ دیا جائے گا۔ پنشنر بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ تجربہ کار اور میٹرک پاس کو ترجیح دی جائے گی۔

۳۔ کلرک دفتر امور عامہ ۳۰-۲-۵۰ کے گریڈ میں ۳۰/- روپیہ ماہوار۔ گرانی الاؤنس۔ لاہور الاؤنس حسب قاعدہ دیا جائیگا۔ دفتر کا تجربہ اور میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اکونٹس کا کام جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

(نظارت امور عامہ)

اعلان مقاطعہ

محمد صادق صاحب واقف زندگی ولد جیون صاحب مرحوم حال چک ۲۲۷ براستہ گوجرہ ضلع لائلپور جو ضیاءالاسلام پریس قادیان میں کام کرتے تھے گذشتہ فسادات کے دوران میں بغیر اجازت امیر مقامی یہاں آنے کے بعد اب تک ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوئے۔ ان کی اس خلاف ورزی اور عدم حاضری کی بناء پر انکو مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے اور احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے (نظارت امور عامہ)

ان واقفین کے موجودہ پتے درکار ہیں

(۱) محمد حسین خاں صاحب خان محمد یوسف خاں صاحب ہردو خان پور ضلع ہوشیارپور

(۲) محمد جمیل صاحب ولد محمد بشیر صاحب آسنسول بنگال

(۳) عبدالعزیز صاحب معرفت سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔اے دارالفضل قادیان

(۴) مرزا محمد اکرم صاحب ولد میاں محمد اشرف صاحب دفتر ڈی۔جی۔آئی اینڈ ایس نئی دہلی۔

(۵) محمد عادل خاں صاحب (ولد چوہدری محمد مشفق خاں صاحب) فیلڈ پے آفس جالندھر

مندرجہ بالا حضرات اگر خود اس اعلان کو پڑھیں یا ان کے واقفکار تو فوری طور پر دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ نوازش ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور)

پتہ مطلوب ہے

شیخ حکیم محمد دین صاحب معہ اپنے بال بچوں کے ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد سے بیس روز سے لاپتہ ہیں جن جن بھائیوں کو ان کے موجودہ پتہ سے اطلاع ہو۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں بہت مہربانی ہوگی۔

شیخ فضل دین معرفت احمد دین حجام کوٹ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

دُعائے مغفرت

برادرم سردار خانصاحب کی لڑکی نسیم رقیہ بعمر ۲ سال چند روز بیمار رہنے کے بعد ٹیٹنس اور ٹیمفائی ڈورحیانی بخار سے فوت ہو گئی ہے انا للہ و انا الیہ راجعون احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نعم البدل عطا فرما دے۔ اور پسماندگان کو

اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ آپ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں

تو آپ

۱۵ جولائی سنہ ۴۸ء تک احمد نگر چنیوٹ پہنچ جائیں

جہاں

ایک ماہ تک بالکل مفت آپ کو قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر جماعت کے قابل اساتذہ پڑھائیں گے

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

اکونٹنٹوں اور کلرکوں کی فوری ضرورت

ایسے میٹرک پاس دوست جو اکونٹ جانتے ہوں۔ یا کلرکی کا کام کر سکتے ہوں۔ اپنی زندگیاں وقف کریں نیز ایسے دوست جو زندگی وقف کا فارم پُر کر چکے ہوں۔ اور انہیں منتخب نہ کیا گیا ہو۔ اور وہ خود کو سلسلہ کی اس خدمت کے لئے موزوں خیال کرتے ہوں دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ فارم معاہدہ وقف زندگی اور دیگر معلومات کے لئے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل روڈ سے خط و کتابت کریں (وکیل الدیوان تحریک جدید)

ضلع لائل پور و ضلع شیخوپورہ کے لئے مبلغ کا تقرر

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی مولوی فاضل کو ضلع لائل پور و ضلع شیخوپورہ کے لئے مبلغ انچارج مقرر کیا گیا ہے ہر دو اضلاع کی جماعتیں ان سے تعاون فرمائیں اور ان کے تقرر سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور تبلیغی ضرورتوں کے بارے میں مسجد احمدیہ لائل پور کے پتہ پر ان سے خط و کتابت فرمائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

پچاس ۵۰ روپیہ انعام

پتہ درکار ہے۔ مساۃ زینب بی بی صاحبہ زوجہ ہدایت صاحب کشمیری سکنہ اوجلے ضلع گورداسپور معہ اپنے چار بچوں کے جن کے نام سراج۔ تاجا۔ ماجا۔ ریاض ہیں) پاکستان آتے ہوئے ڈیرہ کے پتن سے سیلاب کی زد میں آ گئے تھے معلوم ہوا ہے کہ وہ بعد میں سیلاب سے بچ کر لاہور میں آ گئے ہیں لیکن باوجود تلاش کے مجھے ابھی

وہ تک نہیں ملے اس لئے اخبار کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر مجھے اطلاع دیں۔ محمد شریف ساکن ٹھیکریوالہ حال گلی ۱۳۷ نسبت روڈ لاہور۔ صحیح پتہ دینے والے کو ۵۰/- روپے انعام پیش کیا جائے گا

(خاکسار محمد شریف)

"پاک ایئر" کی افتتاحی پرواز

"پاک ایئر" کا پہلا طیارہ یکم جولائی کو جمعرات کے دن کراچی سے لاہور پہنچا۔ اور اس طرح کراچی اور لاہور کے درمیان اس چارٹر ہوائی سروس کا افتتاح ہوا۔

"پلک ایئر" جو کراچی اور لاہور کے درمیان اس وقت سروس چلا رہی ہے۔ امسال مئی سے کراچی اور بمبئی کے درمیان بھی چارٹر سروس چلا رہی ہے۔ پہلا چارٹر ہوائی جہاز یکم جولائی کو کراچی سے لاہور روانہ کیا گیا۔

دفتر محاسب سے لین دین کے اوقات

رمضان المبارک کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کا وقت ۸ بجے سے ۱ بجے دوپہر تک ہوگا۔ مگر دفتر محاسب میں چندوں کی وصولی اور امانت کا لین دین زیادہ سے زیادہ ۱۱ بجے تک کیا جائے گا۔ اس کے بعد عملہ دفتر حسابات کی پڑتال اور حسابات کے بند کرنے میں مصروف رہے گا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ کے اندر اندر روپیہ داخل کرائیں۔ اور وصول فرمائیں اور نوٹ فرما لیں کہ اس کے بعد کوئی لین دین نہ ہو سکے گا۔

(محاسب صدر انجمن)

اعلان

بابو فضل محمد صاحب احمدی ولد میاں خیر الدین صاحب کلرک آرڈننس فیروزپور ۳ مئی سنہ ۴۷ء میں فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے ترکہ کی تقسیم کا معاملہ دار القضاء میں چل رہا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں اگر مرحوم کسی وارث کو کچھ دیتا ہو۔ یا کسی کا قرضہ وغیرہ مرحوم کے ذمہ ہو یا مرحوم سے کسی نے قرضہ لیا ہو۔ تو وہ ایک ماہ تک دفتر دار القضاء میں اطلاع دیدیں۔ نیز مرحوم کے چچا میاں غلام رسول صاحب جو ہوشیارپور میں رہتے تھے۔ وہ خود یا کوئی اور صاحب اُن کے موجودہ پتے سے مطلع فرمائیں۔ (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

اللہ کی راہ میں اپنا مال دے کر جہاد کا ثواب حاصل کرو

پبلسٹی بیورو آزاد کشمیر گورنمنٹ لاہور کے لئے حسب ذیل اشیاء کی فوری ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست عنایت کر سکیں تو خاص نوازش ہوگی۔

(۱) ریڈیو سیٹ۔ ایک (۲) ٹائپ رائیٹر مشین ایک (۳) سائیکل۔ دو عدد

اشیاء ملتے ہی رسید ارسال کی جائے گی جس پر دفتر ہذا کی مہر ہوگی۔ اگر کوئی دوست مستقل طور پر نہ دے سکیں تو عارضیتاً دوران جنگ کے لئے عنایت کر دیں۔ جنگ ختم ہو کر کشمیر آزاد ہوتے ہی شکریہ کے ساتھ اشیاء ان احباب کی خدمت میں واپس کر دی جائیں گی۔ احباب کرام کے لئے آج ثواب حاصل کرنے کا موقع ہے اگر آپ جان قربان نہیں کر سکتے۔ تو کم از کم مال و اشیاء کی قربانی کر کے تو مجاہدین کی امداد کریں۔ معطی حضرات اگر خود لاہور نہ پہنچا سکیں۔ تو ہمیں ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ ہم خود آدمی بھیج کر منگوا سکتے ہیں نیز معطی کے اسم گرامی کا اعلان اخبارات میں کر دیا جائے گا۔ پبلسٹی آفیسر آزاد کشمیر گورنمنٹ باغ اور سید مٹھا لاہور)

ہر احمدی کو موصی ہونا چاہیئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کہ

"ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو جس نے وصیت نہ کی ہو" ہر احمدی کا موصی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے جن افراد یا جماعتوں کو وصیت فارموں کی ضرورت ہو تو وہ فوری طور پر اطلاع دیں تا انہیں فارم بھجوائے جا سکیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

برطانوی حکومت لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی پشت پر تھی

دفتر دولت مشترکہ کا ایک اعلان

لنڈن ۶ جولائی۔ تعلقات دولتِ مشترکہ کے دفتر نے ان الزامات کا جواب دینے کی کوشش کی ہے جو پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن پر عائد کئے ہیں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ سکھوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنے کا فیصلہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے گورنر پنجاب سے مشورہ کرنے کے بعد کیا گورنر پنجاب امن پنجاب کا ذمہ دار تھا۔ اب رہے گورنر پنجاب تو گورنر پنجاب نے سکھ لیڈروں کو گرفتار کرنے کا مشورہ ان اشخاص کی اصلاح سے دیا تھا۔ جو بعد میں مغربی اور مشرقی پنجاب کے گورنر بننے والے تھے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے اس فیصلے کو برطانوی حکومت کی مکمل حمایت حاصل تھی۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن پر "جلد بازی" کے الزام کا جواب دیتے ہوئے بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن غیر تقسیم شدہ ہند کے گورنر جنرل کی حیثیت سے برطانوی حکومت کے سامنے جوابدہ تھے اور انتقال اختیارات کے سلسلے میں جس پالیسی اور جس ٹائم ٹیبل پر عمل کیا گیا۔ اسے نہ صرف برطانوی حکومت بلکہ دونوں مملکتوں کے نمائندوں کی بھی حمایت حاصل تھی۔

حیدرآباد کو خدائے برتر کی ذات پر پورا بھروسہ ہے

دنیا کی کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی

حیدرآباد دکن ۶ جولائی آج حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی دو روز تک چار ضلعوں کا طوفانی دورہ کرنے کے بعد واپس حیدرآباد پہنچ گئے۔ اس دورے کا مقصد یہ تھا کہ موجودہ حالات کا مشاہدہ کرنے کے علاوہ لوگوں میں اعتماد پیدا کیا جائے تاکہ وہ بدلتے ہوئے حالات کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ اسکے ساتھ ہی ان میں قربانی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ اور انہیں بیرونی حملہ آوروں کے مقابلے میں اپنے وطن اور گھر بار کی حفاظت کی ترغیب دلائی جائے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس دورے میں میر لائق علی جہاں بھی گئے۔ "شاہ عثمان زندہ باد" "حیدرآباد آزاد رہے گا" "میر لائق علی زندہ باد" کے پرجوش نعروں سے ان کا استقبال کیا گیا۔ میر لائق علی نے ہر جگہ عوام کو یقین دلایا کہ حکومت ہر پرامن شہری کی عزت و آبرو اور جان و مال کی حفاظت کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے اور انہیں پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ جالنا میں تقریر کرتے ہوئے حیدرآباد کے وزیر اعظم نے مسٹر پٹیل کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ۔ حیدرآباد ان لوگوں، اداروں اور حکومتوں کا شکرگزار ہے۔ جنہوں نے اس کے مقاصد سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ انڈین یونین سے حیدرآباد کا موجودہ رویہ کسی اور پارٹی یا حکومت کے ایما پر وجود میں نہیں آیا۔ حیدرآباد کو خدائے برتر کی ذات پر پورا بھروسہ ہے۔ اور اس ایمان کی موجودگی میں دنیا کی کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے لاکھوں عوام آزاد حیدرآباد کے دعوے کے حامی ہیں اور اس آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔

میر علی نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کے مطابق اقتصادی ناکہ بندی ایک معاندانہ اور جارحانہ اقدام ہے۔ حیدرآباد نے کبھی ہندوستان کے مفاد کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کی۔ ہماری سب سے بڑی خواہش تھی کہ ہم ایک پرامن اور آبرومندانہ زندگی بسر کریں۔ لیکن بدقسمتی سے ہندوستان نے کبھی حیدرآباد کی خواہشات کو صحیح طور پر سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور ایسا جارحانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ کہ جس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔

بمبئی میں اناج ختم ہو گیا۔ بہار میں

۳۵ روپے من گندم

دہلی ۶ جولائی ہندوستان کے مختلف علاقوں سے خوراک کی حالت کے متعلق جو اطلاعات یہاں پہنچ رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض علاقوں میں غذائی حالات بڑی نازک صورت اختیار کر چکے ہیں اور اگر حالات کی رفتار یہی رہی تو نومبر تک بڑی نازک حالت ہو جائے گی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بمبئی میں دسمبر ۱۹۴۷ء سے گذشتہ قیمتیں ۱۴۸ فیصدی تک چڑھ گئی ہیں دوسرے صوبوں کے حالات بھی بہتر نہیں ہیں یو۔پی میں قیمتیں بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ بہار میں ۳۵ روپے من گیہوں بک رہا ہے۔ آسام کی غذائی حالت بھی بڑی نازک ہے۔ بمبئی میں قحط کا خطرہ اور بھی بڑھ گیا ہے۔ اس لئے کہ اس وقت جو اناج کا اسٹاک ہے وہ نئی فصل تک کے لئے پورا نہیں۔ بلکہ یہ فصل مارکیٹ میں ان سے بہت پہلے اناج کا اسٹاک ختم ہو جائے گا۔ دہلی کے سرکاری حلقوں میں اس سے بڑی تشویش پیدا ہو گئی ہے اور سمندر پار سے اناج منگوانے کی سر توڑ کوشش کی جا رہی ہے۔

فلسطین کے محاذ پر جانے والے رضاکاروں کی بھرتی

لاہور ۷ جولائی۔ پاکستان مرکزی فلسطینی کمیٹی نے اپنے حالیہ اجلاس کراچی میں فلسطین کے محاذ پر بھیجنے کے لئے مجاہدین کوروں کو مرتب کرنے کا فیصلہ کیا تھا کمیٹی ان رضاکاروں کو سامان حرب سے مسلح کرے گی۔ اور ان کے پاس ایک میڈیکل یونٹ ہو گا۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی جنہیں عرب ممالک کا دورہ کرنے اور یہ معلوم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ کہ ان کو کس قسم کی فوجی مدد درکار ہے۔ مصر شام لبنان کا دورہ کرنیکے بعد واپس آ گئے ہیں۔ مسٹر صدیق علی خان چیئرمین مجاہدین کمیٹی اور سابق سالار اعلیٰ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے ذمہ رضاکار بھرتی کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ رمضان المبارک میں جمعہ کی نماز کے بعد عربوں کی کامیابی کیلئے دعائیں مانگیں

بمبئی میں ۸ ہزار بھنگیوں نے ہڑتال کر دی!

بمبئی ۷ جولائی۔ کل صبح بمبئی شہر کے ۶ ہزار بھنگیوں نے ہڑتال کر دی۔ انہوں نے کارپوریشن کو اپنی تنخواہوں کے اضافہ کے متعلق کچھ مطالبات پیش کئے تھے۔ حکومت نے بھنگیوں سے کہا کہ تمہارے مطالبات کا فیصلہ ایک سرکاری ثالث کرے گا۔ انہوں نے اس تجویز کو تسلیم نہ کرتے ہوئے ہڑتال کر دی ہے ۱۰۰ کے قریب اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں جبکہ انہوں نے کام پر جانے والے بھنگیوں کو پیٹا حکومت بمبئی کے منسٹر گلزاری لال نے کہا حکومت ایک ایسی جماعت جلد تیار کریگی۔ جو شہر کی صفائی کا کام سنبھال لے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ جاروب کشوں کے تنازع کی صورت حال میں کوئی اصلاح نہیں ہوئی اور جاروب کش ہڑتال میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہڑتالیوں کی تعداد ۸ ہزار تک بڑھ چکی ہے گرفتاریاں ایک صد سے بھی بڑھ چکی ہیں۔

نفاذِ شریعت کا یہ وقت نہیں

سپیکر سرحد اسمبلی۔ نوابزادہ اللہ نواز کا بیان

پشاور ۷ جولائی۔ سرحد اسمبلی کے سپیکر نوابزادہ اللہ نواز خان نے ۱۸ صد الفاظ کے ایک بیان میں پاکستان میں شریعت کے نفاذ کی تحریک کے حامیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی اسکیم پر زیادہ خاموشی صبر اور ٹھنڈے دل سے غور کریں اور کسی بہتر وقت کا انتظار کریں۔

قائد اعظم کی کوئٹہ سے روانگی

ایکماہ تک زیارت میں قیام کریں گے

کوئٹہ ۷ جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح اور مس فاطمہ جناح آج ۹-۳۰ بجے صبح کوئٹہ سے بلوچستان کے گرمائی دار الحکومت زیارت کے لئے روانہ ہو گئے۔ گورنر جنرل کے ہمراہ سیکرٹری کرنل اے۔ ایس شاہ بھی تھے آپ غالباً ایکماہ تک زیارت میں قیام کرینگے۔

کشمیر ریلیف فنڈ کیلئے ڈپٹی کمشنر شاہ پور کی مساعی

لاہور ۷ جولائی۔ سلانوالی کے باشندوں نے شاہ پور کے ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے ۸ ہزار روپے کی رقم پیش کی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کشمیر و فلسطین ہفتے کے سلسلے میں دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے سلانوالی میں آزاد کشمیر کے مجاہدین کی امداد کے لئے پرزور اپیل کی اور کہا کہ پاکستان [illegible] کا کشمیر کے مسئلہ سے گہرا تعلق ہے پاکستان کے ہر شہری کو چاہیئے کہ موقع کی نزاکت کو [illegible] میدان عمل میں آ جائیں۔ یہ وقت باتیں بنانے یا [illegible] کا نہیں بلکہ مل جل کر کشمیر پاکستان کے سلسلہ میں کام کرنے کا ہے

اٹھارہ ڈپو ہولڈروں کو جرمانہ

لاہور ۷ جولائی۔ لاہور کے راشننگ کنٹرولر نے ۲۰ جون کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں اٹھارہ ڈپو ہولڈروں کی بے قاعدگیوں کو پکڑا۔ اور ان پر تیس سے لے کر ڈیڑھ سو روپے تک جرمانہ عائد کیا۔

مغربی پنجاب میں جو اور چنے کی فصلیں

لاہور ۷ جولائی مغربی پنجاب میں امسال جو اور چنے کی فصلیں کافی اچھی تھیں ۱۹۴۸ء کے آخری تخمینے کے مطابق پیداوار معمول سے کچھ زیادہ ہونیکی توقع ہے چنے کی فصل کا کل رقبہ ۲۲۹۰۰ ایکڑ تھا۔ یہ رقبہ پچھلے سال کے مقابلہ میں ۹ فیصدی کم تھا۔ مگر پیداوار ۱۲ فیصدی زیادہ ہو گی۔ جو کی فصل کا رقبہ ۲۱۳۰۰۰ ایکڑ ہے [illegible] رسمی تخمینہ کے [illegible] ایکڑ بھی شامل ہیں) یہ رقبہ سال ماسبق سے ۳ فی صدی زیادہ ہے۔ پیداوار ۹ فیصدی زیادہ ہے السی کی پیداوار امسال ۹۰۰ ٹن ہو گی۔ اور سارے روغنی بیجوں کی ۶۱۳۰۰ ٹن

بھنگی وفد کی خان ممدوٹ سے ملاقات

لاہور ۷ جولائی۔ لنڈا بازار میں "بھنگیوں کی گلی" کے نام سے ایک محلہ موجود ہے پاکستان بننے سے پہلے اس گلی کے تمام مکانوں پر ایک ہندو نے غاصبانہ قبضہ کر رکھا تھا۔ یہ تمام مکان درحقیقت بھنگیوں کی ملکیت ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد دو صد کے لگ بھگ ہے۔ بھنگیوں کے ایک وفد نے جو پچاس افراد پر مشتمل تھا۔ خان ممدوٹ کے حضور میں حاضر ہو کر اپنی جائیدادوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ خان ممدوٹ نے ہمدردی سے سوچنے کا وعدہ کیا